زیارتِ آلِ یٰسٓ

بہت سے افراد جو اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے تھے اور اس کے احکامات پر صدقِ دل سے عمل کرتے تھے اس زیارت کے وسیلہ سے بار بار حضرت امامِ زمان علیہ السلام کی بارگاہ میں پہنچ کر زیارت کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔ لہٰذا امامِ زمان علیہ السلام کے ساتھ ملاقات کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ

پاک و پاکیزہ روح، تقویٰ اور خلوص کے ساتھ اس وجودِ مقدس کے سامنے جائے اور اس زیارت کو پڑھے جیسا کہ آپؑ نے خود فرمایا جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو زیارت کو اس طرح پڑھو جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے: سَلَامٌ عَلیٰ اٰلِ یٰسٓ

زیارتِ آلِ یٰسٓ

سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ	سلام ہو آلِ یٰسٓ (آلِ محمدؐ) پر سلام ہو
عَلَیْكَ یَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَرَبَّانِیَّ	آپؑ پر اے اللہ کے داعی اور اس کی
اٰیَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَابَ	آیتوں کے مظہر سلام ہو آپؑ پر اے بابِ الٰہی
اللّٰهِ وَدَیَّانَ دِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ	اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو
عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَنَاصِرَ	آپؑ پر اے اللہ کے خلیفہ اور اس کے حق کے مددگار
حَقِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ	سلام ہو آپؑ پر اے اللہ کی حجت
اللّٰهِ وَدَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ	اور مقاصدِ الٰہی کی طرف راہنمائی کرنے والے سلام ہو
عَلَیْكَ یَا تَالِیَ كِتَابِ اللّٰهِ	آپؑ پر اے کتابِ خدا کی تلاوت کرنے والے
وَتَرْجُمَانَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ فِیْ	اور اس کے ترجمان۔ سلام ہو آپؑ پر
اٰنَاۤءِ لَیْلِكَ وَاَطْرَافِ نَهَارِكَ	رات کی تمام ساعتوں میں اور دن کی تمام اطراف میں
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَقِیَّةَ اللّٰهِ فِیْ	سلام ہو آپؑ پر اے اللہ کے زمین میں اس کے نمائندہ
اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِیْثَاقَ	سلام ہو آپؑ پر اے عہد و پیمانِ اللہ (مقام امامت و خلافت)
اللّٰهِ الَّذِیْ اَخَذَهٗ وَوَكَّدَهٗ	کہ اللہ نے اپنے مخلوق سے اس عہد کو لیا اور محکم قرار دیا۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ	سلام ہو آپؑ پر اے اللہ کے وعدہ جس کی اس نے ضمانت لی
ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا	سلام ہو آپؑ پر اے
الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ	بلند شدہ پرچم عدل کے پھیلانے والے اور علم
الْمَصْبُوْبُ وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ	مستحکم اور پناہ گاہِ مخلوق اور رحمت

URDU.DUAS.ORG ISLAMINURDU.ORG

الْوَاسِعَةُ وَعْداً غَيْرَ مَكْذُوْبٍ	جو وسیع ہو اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ	سلام ہو آپؑ پر جب آپؑ قیام کریں گے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْعُدُ	سلام ہو آپؑ پر جبکہ آپؑ منتظر بیٹھے ہیں (پردہ غیب میں)
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ	سلام ہو آپؑ پر جب آپؑ قرأت و تفسیر کرتے ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ	سلام ہو آپؑ پر جب نماز میں مشغول ہوں اور قنوت پڑھتے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ	ہیں۔ سلام ہو آپؑ پر جبکہ آپؑ رکوع و سجدہ کرتے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ	ہیں۔ سلام ہو آپؑ پر جب آپؑ تہلیل و تکبیر کہتے ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ	سلام ہو آپؑ پر آپ اپنے پروردگار کی حمد کرتے ہیں
وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ	اور مغفرت طلب کرتے ہیں سلام ہو آپؑ پر جبکہ آپ پر
تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ	ہر صبح اور ہر شام۔ سلام ہو آپؑ پر
فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ	ہر رات میں جب وہ تاریک ہو جائے اور ہر دن میں
اِذَا تَجَلّٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا	جب وہ روشن ہو جائے۔ سلام ہو آپؑ پر اے
الْاِمَامُ الْمَاْمُوْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ	امام محفوظ۔ سلام ہو آپ پر
اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُوْلُ اَلسَّلَامُ	اے وہ جو تمام عالم پر مقدم سب کی آرزو ہیں سلام ہو
عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ	آپؑ پر ہر طرف سے سلام۔
اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ	میں آپؑ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا میں
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	گواہی دیتا ہوں نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ	اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور محمدؐ اس کے بندے
وَرَسُوْلُهٗ لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ	اور رسولؐ ہیں کوئی حبیب نہیں ہے سوائے ان کے

وَاَهْلَهٗ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ
اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ
وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ وَالْحُسَيْنَ
حُجَّتُهٗ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ
وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَمُوْسَى
بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسَى
حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ وَعَلِيَّ
بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
حُجَّتُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ
اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ
رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيْهَا
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ
تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ
فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَاَنَّ الْمَوْتَ
حَقٌّ وَاَنَّ نَاكِرًا وَنَكِيْرًا حَقٌّ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ
حَقٌّ وَاَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَ
الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ

اور ان کے اہلبیتؑ اور میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے
مولا بیشک علیؑ امیر ہیں مومنوں کے۔ اور اس کی حجت
ہیں اور حسنؑ اس کی حجت ہیں اور حسین علیہ السلام
اس کی حجت ہیں اور علی بن الحسین (زین العابدینؑ)
اس کی حجت ہیں۔ اور محمد بن علی (محمد باقرؑ) اس کی حجت
ہیں۔ اور جعفر بن محمد (جعفر صادقؑ) اس کی حجت ہیں اور
موسیٰ بن جعفر (موسیٰ کاظمؑ) اس کی حجت ہیں اور علی بن موسیٰ
(امام رضاؑ) اس کی حجت ہیں اور محمد بن علی (محمد تقیؑ) اس کی
حجت ہیں اور علی بن محمد (علی نقیؑ) اس کی حجت ہیں اور حسن بن
علی (حسن عسکریؑ) اس کی حجت ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں
آپ اللہ کے حجت ہیں آپ اول و آخر ہیں اور بیشک
اور آپ کی رجعت (واپسی) حق ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے
جس دن نہیں فائدہ دے گا کسی شخص کو ایمان لانا جبکہ
اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو۔ یا نہ کمایا ہو
ایمان میں رہ کر کوئی خیر (نیکی) اور یہ کہ بیشک موت
حق ہے اور بیشک نکیر و منکر حق ہیں۔ اور
میں گواہی دیتا ہوں حشر و نشر حق ہے مبعوث ہونا
حق ہے اور بیشک صراط سے گزرنا حق ہے اور
احتساب ہونا حق ہے اور میزان

حَقٌّ وَّالْحَشْرُ حَقٌّ وَّالْحِسَابُ	حق ہے حشر حق ہے اور حساب کتاب
حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ وَّالْوَعْدُ	حق ہے جنت وجہنم حق ہے اور وعدہ
وَالْوَعِيْدُ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ	اور دھمکی ان دونوں کا حق ہے اے میرے مولا
شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ	وہ بدبخت ہے جس نے آپ سے مخالفت کی اور نیک بخت ہے
اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلٰى مَا	جس نے آپ کی اطاعت کی۔ آپ گواہ ہو جائیں اس پر
اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ	میں نے آپ کو گواہ بنایا میں دوستدار ہوں
لَكَ بَرِيْءٌ مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ	آپ کا اور بیزار ہوں آپ کے دشمن سے پس حق وہ ہے
مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا	جس سے آپ حضرات راضی ہوں اور باطل وہ ہے جس سے
اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ	آپ ناراض ہوتے۔ اور نیکی وہ ہے۔
مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَالْمُنْكَرُ	جس کا آپ حکم دیں۔ اور برائی وہ ہے
مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ	جس سے آپ منع کریں۔ پس میں دل سے ایمان رکھتا ہوں
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ	اللہ پر وہ اکیلا ہے نہیں ہے کوئی اس کا شریک
وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ	اور اس کے رسولؐ پر اور امیرالمومنینؑ پر
وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ	اور آپ پر اے میرے آقا آپ کے اول
وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ	اور آپ کے آخر پر۔ اور نصرت حاضر ہے
لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَكُمْ	آپ کے لئے۔ اور میری محبت خالص ہے آپ کے لئے
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔	قبول فرما قبول فرما۔